

مقدمه -العلاقة بيني وبين القرآن في منارة الأفق

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ فَوَهَبَهُ اللِّسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ وَسَهَّلَ لَهُ تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ وَاشْكُرُهُ حَمْدًا وَشُكْرًا يَلِيْقُ بِرَبِّنَا الرَّحْمَنِ وَأَسْتَغِيْنُهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَسْتَغْثِيْهِ وَهُوَ الْهَادِي لِمَنْ شَاءَ مِنَ الضَّلَالِ وَالطُّغْيَانِ وَأَسْتَغْفِرُهُ جَلَّ فِي عُلَاهُ مِنْ كُلِّ زَلَلٍ وَخَطِئٍ وَعِصْيَانٍ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً عَبْدٌ اعْتَقَدَهَا بِالْجَنَانِ وَقَالَهَا بِاللِّسَانِ وَعَمِلَ لَهَا بِالْجَوَارِحِ وَالْأَرْكَانِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ أَتَاهُ رَبُّهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَالتَّبَيَّنَ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ مَا بَقِيَ الثَّقَلَانُ

ثُمَّ أَمَّا بَعْدُ : أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (سورة يوسف آية 2)
وَقَالَ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ**

أَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِأَنِّي عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنَ عَرَبِيٌّ ، وَكَلَامَ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ

الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ آيَةٌ مُحْكَمَةٌ ، أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ وَمَا كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ

وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ **تَفَقَّهُوا فِي السُّنَّةِ وَتَفَقَّهُوا فِي الْعَرَبِيَّةِ وَأَعَرِبُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ وَتَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ فَإِنَّهَا تُنْبِتُ الْعَقْلَ وَتَزِيدُ الْمُرُوءَةَ**

قيل : إن اللغة العربية من الدين ومعرفتها فرض، فإن فهم الكتاب والسنة فرض، ولا يفهم إلا بالعربية، ثم منها ما هو واجب على الأعيان، ومنها ما هو واجب على الكفاية

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على رسوله الكريم وعلى آله وأصحابه أجمعين
أما بعد

كِتَابُ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ

(سورة ص آية 29)

قرآن کریم ہم مسلمانوں کی یہ مقدس کتاب اور عملی زندگی کا ایک قانون ہے ہماری دنیا اور آخرت انفرادی اور اجتماعی تمام معاملات کے لیے رہبر اور رہنما ہے قرآن کریم کے اوراق میں ہمارا حل موجود ہے یہ ہماری کم ہمتی یا غفلت مان لیں کہ ہم اس کی پیروی کرنے سے محروم ہیں سب سے پہلے تو ہم قرآن کریم کو پڑھتے نہیں ہیں اگر پڑھتے ہیں تو اس کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے حالانکہ قرآن کریم بار بار اس بات کی دعوت دیتا ہے کہ ہم اس کو سمجھیں اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں اس کے مفہوم اور معنی میں تدبر کریں اس کو سمجھنے کی کوشش کریں

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (سورة محمد 24)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

کیا قرآن کریم میں یہ لوگ غور و فکر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں دوسری جگہ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ (سورة قمر 22)

اور تحقیق کے ہم نے قرآن کریم کو آسان کر دیا ہے نصیحت حاصل کرنے کے لیے تو کیا کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے

ہم میں سے کوئی بھی اگر اس کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے قرآن کریم کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے تو عربی زبان اس کے لیے دیوار بن جاتی ہے بد قسمتی سے عربی زبان خصوصاً قرآن کریم کی زبان سیکھنے سکھانے کے لیے باقاعدہ جدوجہد عمومی طور پر نہیں کی گئی اور یہ بات مشہور کر دی گئی کہ قرآن کریم بہت مشکل زبان ہے عربی زبان دنیا کی مشکل ترین زبانوں میں سے ایک زبان ہے حالانکہ معاملہ اس کا الٹا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے

ہیں

فَاتِّمَّا يَسِّرْنَاهُ لِبِلْسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (سورة دخان 58)

اے پیارے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ حقیقت ہے کہ ہم نے قرآن کریم کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے گویا کہ عربی زبان میں اس کتاب کا اتنا اس بات کی دلیل ہے کہ عربی آسان ہے جب آسان ہے تو اس کو کیسے سیکھیں اور وہ کیسے یہ یاد رہے باقی رہے اور ہمارے سینے میں محفوظ رہے اس لیے ان شاء اللہ اس کتاب میں مذکور طریقوں کو اختیار کرتے ہوئے اس پر عمل کریں گے تو قرآنی عربی سیکھنا بہت آسان ہو جائے گا

اور ہمارے لیے قرآن کریم کے آسان ہونے کی تین وجوہات ہیں

پہلی وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم کے ہزاروں الفاظ کسی نہ کسی انداز میں اردو میں پہلے سے استعمال ہو رہے ہیں اور ہم لوگ بھی اس کو استعمال کرتے ہیں تھوڑی سی توجہ سے ان کا سمجھنا آسان ہو جائے گا

مثال کے طور پر سورہ فاتحہ میں حمد، اللہ، رب، عالم، رحمان، رحیم، مالک، یوم، دین، عبادت، استعانت، ہدایت، صراط مستقیم، انعام، غضب، اور ضلالت یہ سب الفاظ اردو میں استعمال ہوتے ہیں اور فصیح اردو بولنے والے حضرات ان کے معنی سے اچھی طرح واقف ہیں اس کے علاوہ ہر مسلمان **سبحان اللہ، ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، معاذ اللہ، لا حول ولا قوۃ الا باللہ، استغفر اللہ، اور الحمد للہ** جیسے مبارک کلمات دن رات استعمال کرتے ہیں

دوسری وجہ یہ ہے کہ ہم ہر دن پانچ بار اذان اور اقامت سنتے ہیں رات و دن مسنون دعائیں پڑھتے ہیں اور پانچ نمازوں میں ایک گھنٹہ اپنے پیدا کرنے والے اپنے مالک سے عربی میں باتیں کرتے ہیں تو عربی بول چال میں اچھی خاصی مشق ہوتی رہتی ہے جس کا کسی نئی زبان کے سیکھنے اور سمجھنے میں ایک بہت بڑا رول ہے

تیسری وجہ ایمانی اور روحانی ہے کسی بھی حقیقی مسلمان کو جو محبت قرآن کریم اور صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ہو سکتی ہے وہ دنیا کی کسی دوسری زبان سے نہیں ہو سکتی اس لیے منارة الافق انسٹیٹیوٹ

کی یہ کوشش ہے کہ آپ تھوڑی سی توجہ دیں تھوڑا سا وقت نکالیں تو ان شاء اللہ آپ قرآن کریم کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے

قرآن کریم آسان ہے آسانی کے طریقے دیکھیے قرآن کریم میں ٹوٹل کلمات 78 ہزار ہیں مگر کلمات حذف کرنے کے بعد اصل میں کل کلمات 17000 ہزار رہ جاتے ہیں گرامر کے چند آسان قواعد سیکھنے کے بعد 4500 ساڑھے چار ہزار کلمات بچتے ہیں ساڑھے چار ہزار کے قریب الفاظ سیکھ لینے کے بعد قرآن کریم کا ترجمہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے

دماغ میں ایک ہزار کروڑ خلایا ہوتے ہیں ہر خلیہ کی بیس تک شاخیں ہوتی ہیں اس کا مطلب ہے آپ کے پاس بہت زیادہ گنجائش اور طاقت ہے ہم لوگ اپنا دماغ مشکل سے پانچ فیصد سے 25 فیصد تک استعمال کرتے ہیں اب جو خالی حصے ہیں کیوں نہ ہم اس کو قرآن کریم کے سیکھنے کے لیے استعمال کر لیں بلکہ قرآن کریم کے سیکھنے کے لیے وقف کر دیں اگر آپ 60 سال کے بھی ہیں تو دماغ کے صرف تین خلایا مرتے ہیں وہ بھی کیوں

یادداشت کے جو قاعدے ہیں اس کا لحاظ نہ کرنے کی وجہ سے

سائنس کی ورزش کیجئے دماغ اور خلیہ کے لیے بہت زیادہ ضروری ہے اور زیادہ عمر والوں کے لیے زیادہ ضروری ہے ورنہ خلایا مرنے لگتے ہیں تو قرآن کریم کے لیے اپنے دماغ کو ورزش کرائیں اس سے بہتر کام اور کیا ہو سکتا ہے ورزش کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ

آپ گہری سانس اس وقت لیجیے جب آپ کچھ یاد کرنا چاہ رہے ہیں گہری سانس ذہنی اور جسمانی تھکن کو دور کرتی ہے خون کو صاف کرتی ہے ذہن کو آرام دیتی ہے اور تازگی دیتی ہے صاف اور گہری سوچ میں مدد کرتی ہے سانس لینے سے گویا کہ آپ کا دماغ فل چارج ہو گیا ہے اس کے بعد پوری توجہ دیں آنکھوں سے دیکھیں کانوں سے سنیں ہاتھوں سے اشارہ کریں دماغ سے سوچیں سوچتے وقت میں کوئی دوسری چیز کا خیال نہ آئے اور دل

کے اندر شوق اور محبت ہو کہ اللہ کا کلام سیکھ رہے ہیں اور بدن کو استعمال کریں سب کے ساتھ سیکھیں
چھوٹے بڑے طالب علم کے معاملے میں نہیں دیکھیں بلکہ اجتماعی طور پر بولیں اور سیکھیں اور بیٹھیں

آپ اگر پڑھتے ہیں تو 25 فیصد یاد رہے گا اور سنتے ہیں تو 35 فیصد اور دیکھتے ہیں تو 50 فیصد اور سوچتے ہیں تو
60 فیصد اور عمل کرتے ہیں تو 75 فیصد اور گروپ کے ساتھ جماعت کے ساتھ مل کر کرتے ہیں تو 95
فیصد آپ کو یاد رہتا ہے تو جب آپ سنیں گے تو بلند آواز کان میں پڑے گی دیکھیں گے تو حروف اور نقوش کا
رنگ اور اس کی حرکتیں دیکھ کر آپ کے ذہن میں بات بیٹھے گی بولنے سے چاہے اپنے خود سے بولیں یہ دوسروں
کی آواز سنیں اور حرکت کے ذریعے اشارہ کریں گے اس سے دماغ میں بیٹھے گا سوچیں گے توجہ دیں گے دھیان
کے ساتھ پڑھیں گے اور ساتھیوں کے ساتھ ایک آواز ہو کر پڑھیں گے تو مکمل طور پر ذہن قبول کرے گا

ہم لوگ جو قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں جس کو حافظی قرآن کہتے ہیں اس کے اندر 600 صفحے ہیں اور ہر
صفحہ پر 15 لائنیں اور ہر لائن میں نو کلمے ہیں

ہر صفحے پر 130 کلمے ہیں

تو دیکھیے ٹوٹل کلمات 78000 ہزار اور مکرات کو حذف کرنے کے بعد اصل کلمہ 17000 ہزار بچ جاتے ہیں
اور گرامر سیکھنے کے بعد 4500 ہزار اور مادے جاننے کے بعد 1850 کلمات بچ جاتے ہیں سبحان اللہ ایک
معنی مختلف ابواب سے متعدد صیغوں میں آتے ہیں جیسے

عِلْمٌ يَعْلَمُ عِلْمًا عَالِمٌ عِلْمٌ يُعْلَمُ مَعْلُومٌ عِلْمٌ يُعْلَمُ تَعْلِيمًا مُعَلِّمٌ مُعَلِّمٌ تَعْلَمُ يَتَعَلَّمُ

تو ان شاء اللہ آج سے ہی کوشش کیجئے کہ ہر وہ چیز جو نماز میں ہے اس کا ایک ایک کلمہ کر کے سیکھیں گے
ہر مسلمان مرد عورت بوڑھے جوان یہاں تک کہ بچوں کے لیے بھی ضروری ہے